ایک قول کی بنا پر ۱۱ھ میں اس دن جناب سیدہ (سلام اللہ علیہا) کی شہادت ہوئی، لہذا مسلمانوں کو اس دن ان بی بی کی صف ماتم بچھانا اور آپ کی زیارت پڑھنا چاہیے ،نیز آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق غصب کرنے والوں پر نفرین کرنا چاہیے ۔سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں آج کے دن ان محرومہ و مغمومہ بی بی (سلام اللہ علیہا) کی زیارت یوں نقل فرمائی ہے :

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَةَ نِساءِ الْعالَمِینَ ،اَلسَّلا مُ عَلَیْکِ یَا والِدَةَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ أَجْمَعِینَ اَلسَّلا مُ عَلَیْکِ أَیَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَمْنُوعَةُ حَقَّها

سلام ہو آپ (ع)پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ (ع)پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ (ع)پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

پھر یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی أَمَتِکَ وَابْنَةِ نَبِیِّکَ وَزَوجَةِ وَصِیِّ نَبِیِّکَ صَلاةً تُزْلِفُها فَوْقَ زُلْفی عِبادِکَ الْمُکَرَّمِینَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاواتِ وَأَهْلِ الأَرَضِینَ۔

اے معبود! رحمت نازل فرمااپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی (ع)کی شریکئہ حیات پر ایسی رحمت جو نزدیک کرے اسکو بڑھ کر تیری عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں بسنے والے ہیں -

روایت میں آیا ہے کہ آج جو شخص جناب سیدہ (سلام اللہ علیھا) کی یہ زیارت پڑھے اور اپنے گناہوں کی معافی کا طالب ہو تو خدائےتعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا ۔مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤس(علیہ الرحمہ) کے فرزند نے بھی اس زیارت کو زوایدالفوائد میں درج کیا اور کہا ہے کہ یہ زیارت جناب زہرا (سلام اللہ علیھا) کے یوم وفات کے لئے خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو ہوئی تھی انہوں نے آپ کی زیارت کی کیفیت اس طرح بیان کی ہے کہ دو رکعت نماز زیارت بجا لائے یا نماز جناب سیدہ فاطمۃالزہرا (س)پڑھے جو کہ دو رکعت ہے اور اس کی ہر رکعت میں سورة الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورة توحید پڑھے اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورة الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورة توحید اور دوسری رکعت میں سورة الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورة کافرون پڑھے اور سلام کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھے